PPAF
پی پی اے ایف

آگاہی
AGAHE
Association for Gender Awareness & Human Empowerment

سماجی سہولیات کی بحالی اور استعدادِ کار برائے موسمیاتی تغیرات

صنفی بنیاد پر تشدد کے خاتمے کے لیے ایک روزہ تربیتی سیشن

یہ پروجیکٹ پاکستان پاورٹی ایلیوییشن فنڈ (پی پی اے ایف) کے مالی تعاون سے مقامی سطح پر ادارہ آگاہی کے ذریعے جاری ہے۔

صنف کی تعریف

- فطرت نر یا مادہ کو پیدا کرتی ہے جبکہ معاشرے انھیں مرد یا عورت میں تبدیل کرتا ہے۔
- صِنف سے مراد وہ سماجی، ثقافتی اور نفسیاتی طور طریقے ہیں ہیں جو مخصوص سماجی تناظر میں مردوں اور عورتوں کے ساتھ منسلک ہو گئے۔
- ہماری صنفی شناخت تعین کرتی ہے کہ ہمیں کس طرح دیکھا جائے گا، اور معاشرتی تنظیم کی وجہ سے مرد اور عورت کے طور پر ہم سے کیا توقعات اور خیالات وابستہ کیے جائیں گے۔
- صنفی کردار ہم پیدائش کے بعد سیکھتے ہیں اور والدین، اساتذہ، عزیز و اقارب اور معاشرہ انھیں پختہ بناتا ہے۔ ان صنفی کرداروں کی بنیاد ہماری معاشرے ساخت پر ہوتی ہے اور یہ عمر، طبقے اور نسلی گروپ کے ساتھ بدلتے رہتے ہیں۔
- صنف سے مراد وہ سماجی خصوصیات اور مواقع ہیں جو نر یا مادہ سے منسوب ہو گئے اور مرد و خواتین اور لڑکوں لڑکیوں کے درمیان تعلقات بھی اس کا منبع ہیں۔

صِنف سے کیا مراد ہے؟

⚠ مختلف جگہوں پر مختلف ہونا

⚠ وقت کے ساتھ تبدیل ہونا

⚠ مستقل نہ ہونا

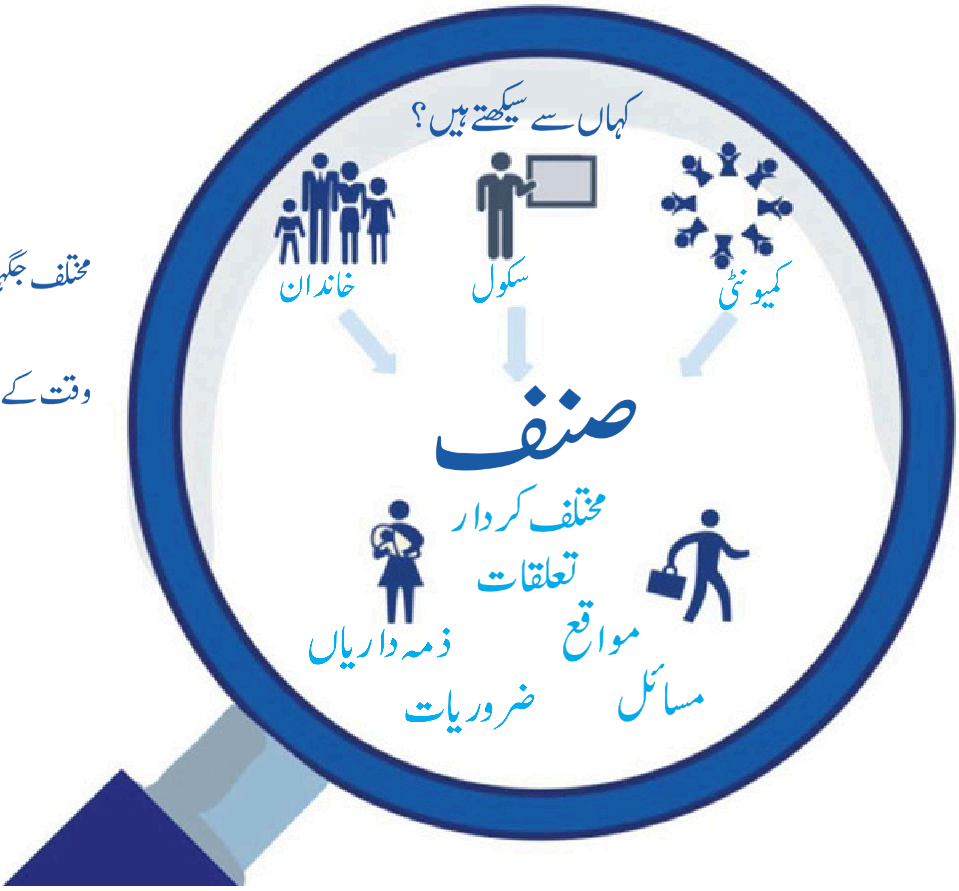

جنس اور صِنف میں فرق

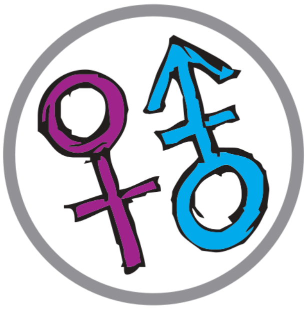

جنس

- ہمہ گیر (تمام جگہوں پر ایک جیسی)
- غیر متغیر (تبدیل نہ ہونے والی)
- طے شدہ
- حیاتیاتی طور پر متعین کردہ

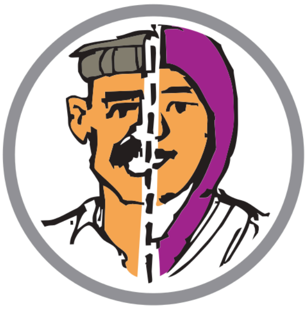

صِنف

- ہر معاشرے میں مختلف (شہری / دیہی، ترقی یافتہ / پسماندہ، زرعی / صنعتی، وغیرہ
- متغیر
- معاشرتی ذرائع سے سیکھی ہوئی
- معاشرتی طور پر بنتی ہے

صنفی کردار:

①

کسی معاشرے / کمیونٹی یا دوسرے سماجی گروپ میں صنفی کردار اور معاشرتی ذرائع سے سیکھے ہوئے رویے صِنفی کردار ہیں جو تعین کرتے ہیں کہ کونسی سرگرمیاں، کام اور ذمہ داریاں عورت یا مرد سے منسوب ہوں گے۔

②

مختلف حالات اور اوقات میں صِنفی کردار خاصے تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔

③

عمر، طبقہ، نسل، مذہب اور دیگر نظریات، جغرافیائی حالات، اقتصادی ماحول اور سماجی حالات صنفی کرداروں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

ادارے جو صنف کا تعین کرتے ہیں

گھر: عالیہ نے اپنے گھر میں والدین کو یہ کہتے سنا ہے کہ لڑکیوں کو زیادہ تعلیم کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ وہ ویسے بھی پرائے گھر کی ہو جاتی ہیں۔ بیٹیوں کو زیادہ تعلیم دی جانی چاہیئے تا کہ والدین کا سہارا بن سکیں۔	**محلّہ:** عالیہ نے محلّہ کی سطح پر ہمیشہ لڑکیوں کو رنگدار لباس اور چادر میں دیکھا، اگر کبھی اس کے سر پر ڈوپٹہ نہ ہو تو اسے سب کی سننی پڑی۔
سکول: عالیہ سکول پہنچی تو اس نے کتابوں میں بھی یہی دیکھا کہ بانو کی گڑیا اور احمد کی سائیکل، اس کی کتابوں میں یہی پڑھا کہ لڑکیاں گھرداری کیلئے ہیں اور لڑکے کمانے کیلئے اور گھر کا بوجھ اٹھانے کیلئے	**کام کی جگہ:** کام کی جگہ پر بھی عالیہ کو یہی نظر آیا کہ فیصلہ کرنے کا حق صرف مردوں کو ہی حاصل ہے اور عورت کا اس میں کوئی اہم کردار نہیں۔
میڈیا: میڈیا بھی مرد اور عورت کے کردار کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ گانے، ڈرامے اور تشہیری پوسٹر وغیرہ دونوں کرداروں کو ظاہر کرتے ہیں۔	**سیاسی ادارے:** سیاسی حوالے سے بھی یہ واضح ہے کہ عورت کو بھی فیصلہ سازی کا کوئی حق نہیں ہے چاہے وہ فیصلہ اس کے گھر کا ہو یا باہر بیٹھی پنچائیت کا اس کو وہ فیصلہ ماننا ہے۔

صنفی بنیادوں پر تقسیمِ محنت:

1

صنفی بنیادوں پر تقسیمِ محنت سے مراد وہ طریقہ ہے جس کے تحت معاشرہ خواتین کو ایک طرح کے اور مردوں کو دوسری طرح کے کردار (صِنف کی بنیاد پر) تفویض کرتا ہے۔

2

عموماً اس کا تعلق معاوضے کی نہایت غیر منصفانہ تقسیم کے ساتھ ہوتا ہے۔ مثلاً بہت سے معاشرے خواتین سے توقع کرتے ہیں کہ وہ بلا معاوضہ گھریلو کام اور کھانے پکانے کا کام کریں گی، جبکہ مرد نقد آور فصلوں کی پیداوار اور اجرتی کاموں میں غالب ہیں۔

3

مرد و خواتین کے لیے سرگرمیوں کی تین مختلف اقسام یہ ہیں: پیداواری، تولیدی، کمیونٹی کی۔

پیداواری سرگرمیاں

1 پیداواری سرگرمیوں سے مراد وہ سرگرمیاں ہیں جو استعمال اور تجارت کے لیے اشیا و خدمات پیدا کرتی ہیں۔ مثلاً کھیتوں، فیکٹریوں، دفاتر میں کیا جانے والا کام۔

2 ان پیداواری سرگرمیوں میں مرد اور خواتین دونوں شامل ہو سکتے ہیں، لیکن اکثر ان کے کام اور ذمہ داریاں صنفی بنیادوں پر تقسیمِ محنت کے مطابق مختلف ہوں گی۔

ii تولیدی سرگرمیاں

1 تولیدی سرگرمیوں میں کنبے اور اہل خانہ کی دیکھ بھال شامل ہے۔ مثلاً بچے پیدا کرنا اور پالنا، کھانا پکانا، پانی اور ایندھن لانا۔

2 غریب بستیوں میں تولیدی کام جسمانی محنت والا ہے جس میں کافی قوت اور وقت صرف ہوتا ہے۔ تقریباً عورتیں اور بچیاں ہی یہ ساری ذمہ داری نبھاتی ہیں۔

iii کمیونٹی کی انتظامی سرگرمیاں اور سیاست

1

کمیونٹی کے کام میں سماجی تقریبات اور خدمات کا اجتماعی انتظام، کمیونٹی میں بہتری لانے کی سرگرمیاں، گروپوں اور تنظیموں میں شمولیت اور مقامی سیاسی سرگرمیاں کرنا شامل ہیں۔

2

خواتین اور مرد دونوں کمیونٹی کی سرگرمیوں میں شریک ہوتے ہیں، البتہ محنت کی صنفی بنیادوں پر تقسیم یہاں بھی غالب ہے اور اکثر مرد کمیونٹی اور سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔

3

کمیونٹی کی سیاست میں کردار: کمیونٹی میں یا قومی سیاست کے دائرۂ کار کے اندر بنیادی طور پر مردوں سے تعلق رکھنے والی سرگرمیاں۔ عموماً ان کا معاوضہ رتبے یا اختیار کے ذریعے بلاواسطہ یا بالواسطہ ادا کیا جاتا ہے۔

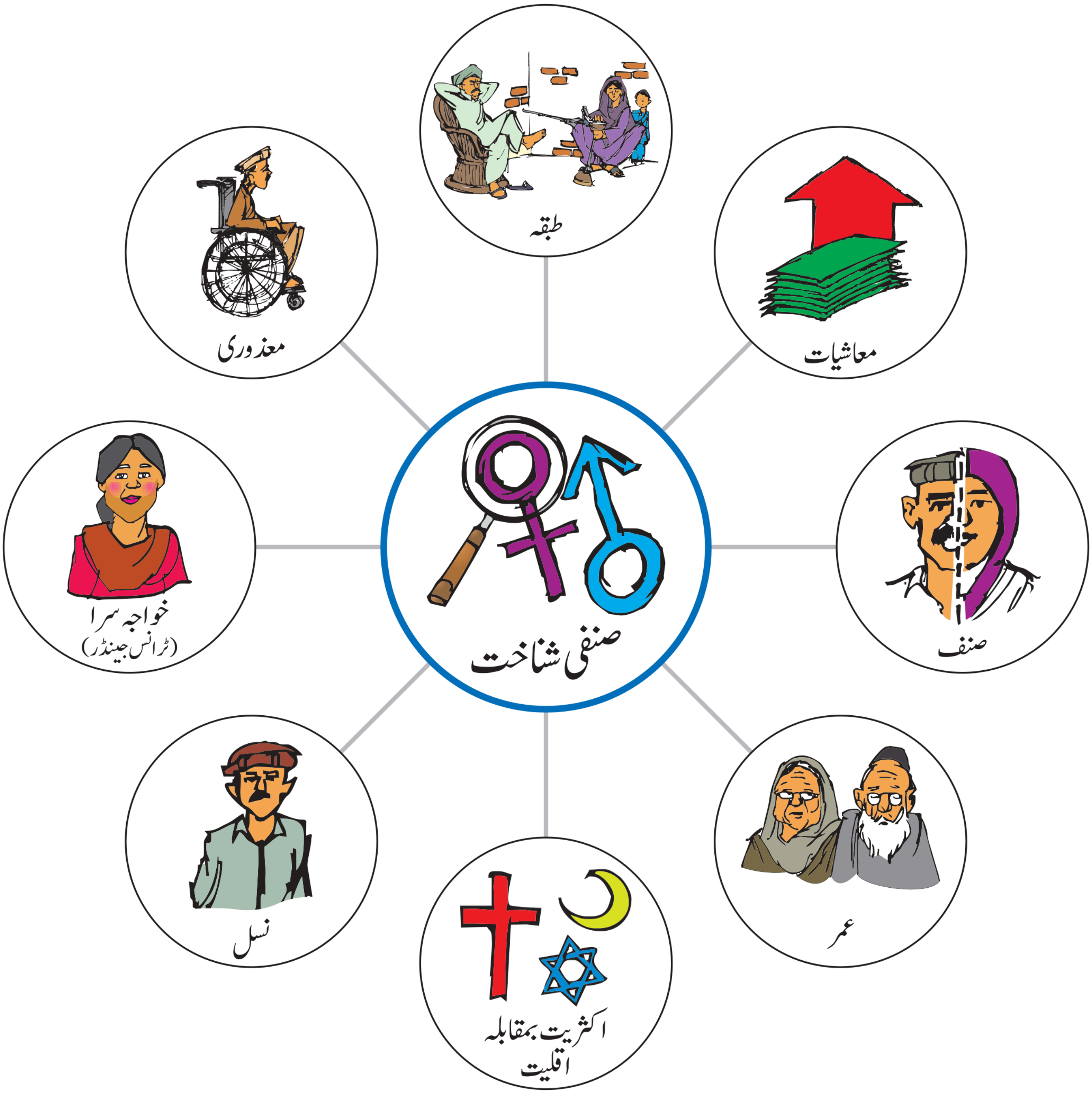
صنفی شناخت
طبقہ
معاشیات
صنف
عمر
اکثریت بمقابلہ اقلیت
نسل
خواجہ سرا
(ٹرانس جینڈر)
معذوری

صنفی کے متعلق بیانات

سرگرمی نمبر 3	طریقہ کار:	دورانیہ:
	گروپ میں مشق	 40منٹ

ہدایات برائے سہولت کار:

- سیشن ۲ کے ہینڈ آوٹ نمبر ۳(''صنف کے متعلق بیانات'')کا حوالہ دیں۔
- تربیتی ہال کے دو کونوں میں ''جنس'' اور ''صنف'' کے الفاظ لگا دیں۔
- ہر ایک بیان باری باری اونچی آواز میں پڑھیں اور شرکا سے کہیں کہ وہ متعلقہ کونے، یعنی جنس یا صنف میں چلے جائیں جو ان کے خیال میں اُس سے تعلق رکھتا ہے۔
- یہ نہ بتائیں کہ کونسی پوزیشن درست اور غلط ہے۔ شرکا سے کہیں کہ اگر کوئی اختلاف رائے ہو تو آپس میں بات چیت کریں۔
- ہر ایک بیان کے ساتھ یہی عمل دوہرائیں۔
- گفتگو کو سمیٹتے ہوئے صنف کے تصور سے متعلقہ بیانات کو مندرجہ ذیل نکات کے ساتھ جوڑیں:

نتیجہ	
① خواتین اور مرد پیدائش کے وقت برابر ہوتے ہیں؛ فطرت ان میں کوئی فرق نہیں رکھتی۔ تمام لڑکیاں اور لڑکے ایک ہی طریقے سے پیدا ہوتے ہیں، آپ پیدائش کے وقت بس ان کی جنس ہی شناخت کر سکتے ہیں۔	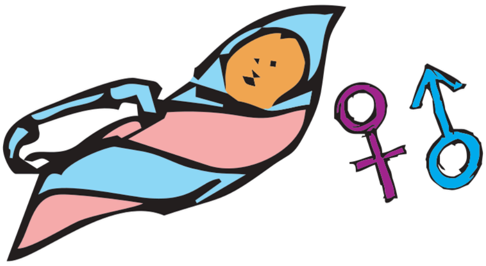

نتیجہ	
2 یہ معاشرتی طور پر بننے والے کردار طے کرتے ہیں کہ عورتوں اور مردوں کو کیا کرنا چاہیے، انھیں کیسے سوچنا یا عمل کرنا چاہیے۔ مثلاً لڑکوں کو بچپن سے ہی سکھایا جاتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کمائیں گے، لہٰذا کنبے انھیں تعلیم اور روزگار دلوانے اور دنیا سے متعارف کروانے کے لیے زیادہ سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ اسی طرح لڑکیوں کو بچوں اور اہل خانہ کی دیکھ بھال کرنا سکھایا جاتا ہے۔ چنانچہ کنبوں کے خیال میں لڑکی کی تعلیم و تربیت اور نوکری پر سرمایہ کاری کرنا مفید نہیں ہوتا۔	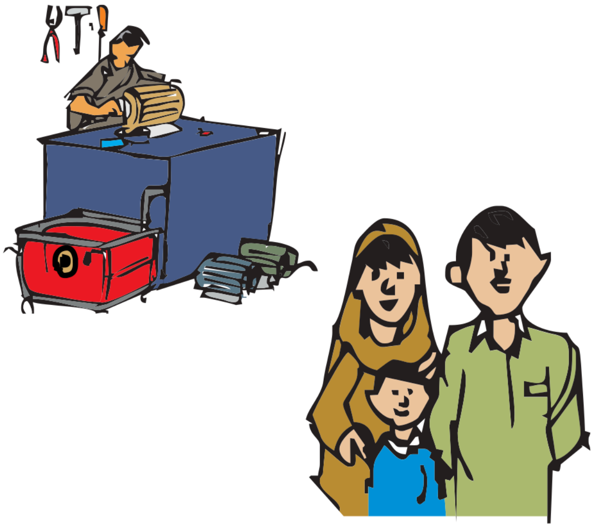
3 کنبے اور کمیونیٹیز بھی لڑکوں اور لڑکیوں کی پرورش مختلف انداز میں کرتے ہیں۔ مثلاً لڑکوں کو بچپن سے ہی سکھایا جاتا ہے کہ انھوں نے رونا نہیں جس سے وہ جارحیت پسند بن جاتے ہیں۔	
4 یا پھر خاندان کی عزت کو لڑکیوں سے منسوب کر دیا جاتا ہے جس سے ان کی تعلیم، نوکری کی راہ میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور وہ تشدد کو برداشت کرتی ہیں۔	
5 عورتیں کام پر زیادہ وقت صرف کرتی ہیں لیکن ان کے کام کی قدر نہیں کی جاتی اور نہ ہی اسے کام سمجھا جاتا ہے۔ عورتوں کے پیداواری سرگرمیوں میں شریک نہ ہونے کی وجہ سے انھیں کنبوں، کمیونٹیز اور معاشرے کی بہتری کے لیے اپنی صلاحیتیں بھرپور طریقے سے استعمال کرنے کے مواقع کم ملتے ہیں۔	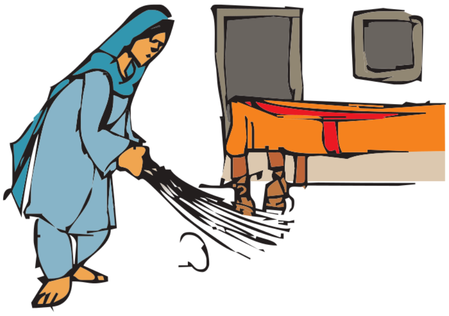

ہینڈ آؤٹ 3– صنف کے بارے میں بیانات

1 خواتین بچے پیدا کرتی ہیں، مرد نہیں (جنس)

2 لڑکے اور مرد عورتوں کی طرح روتے نہیں (صِنف)

3 کھیت مزدوروں میں خواتین کو مردوں کی نسبت 60-40 فیصد معاوضہ ہی ملتا ہے (صِنف)

4 عورتیں بچوں کو چھاتی سے جبکہ مرد بوتل سے دودھ پلا سکتے ہیں (جنس)

5 خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں عورتوں کو مرد ڈاکٹر کے پاس جانے کی اجازت نہیں۔ تاہم، کراچی اور لاہور میں عورتیں مرد ڈاکٹر کے پاس جاتی ہیں (صِنف)

6 فاٹا میں لڑکیوں کو پانچویں جماعت کے بعد سکول جانے کی اجازت نہیں اور والدین اپنے بیٹوں کو پشاور کے ہاسٹل میں بھیجتے اور اعلیٰ تعلیم دلواتے ہیں (صِنف)

7 عورتیں جائیداد میں سے جائز حصہ نہیں مانگتیں اور خاندان کے مردوں کے حق میں دستبردار ہو جاتی ہیں (صِنف)

8 قدیم دور کے مصر میں مرد گھر پر رہتے اور کپڑا بُنتے تھے۔ عورتیں گھریلو امور انجام دیتی تھیں اور انھیں جائیداد کی وراثت ملتی تھی، مردوں کو نہیں (صِنف)

9 224 ثقافتوں پر کی گئی تحقیق سے پتا چلا کہ 5 میں مرد کھانا پکانے کے تمام کام کرتے تھے اور 36 میں گھر تعمیر کرنے کا سارا کام عورتوں کے ذمہ تھا (صِنف)

10 اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق عورتیں ساری دنیا کی محنت کا 67 فیصد انجام دیتی ہیں مگر ان کی آمدنی دنیا کی کُل آمدنی کا صرف 10 فیصد ہے (صِنف)

11 مالیاتی انتظامات اور سرمایہ کاری کے معاملات میں مرد عورتوں سے بہتر ہیں (صِنف)

12 عورتیں مردوں کی نسبت کم کرپٹ ہیں (صِنف)

13 مرد کسی بھی وقت اکیلے کہیں آ جا سکتے ہیں، لیکن عورتیں نہیں (صِنف)

14 کنبے کا سائز متعین کرنے میں بنیادی فیصلہ مردوں کا ہوتا ہے (صِنف)

15 خاندانی منصوبہ بندی صرف عورتوں کا معاملہ ہے (صِنف)

15 عورتوں کے لیے ضروری ہے کہ امدادِ باہمی کے گروپ اور سماجی نیٹ ورک بنائیں تاکہ معلومات اور مدد لے سکیں (صِنف)

ترقی کی تعریف

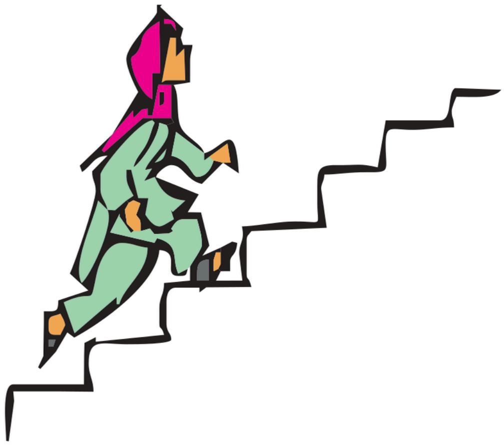

کسی معاشرے میں لوگوں کے حالاتِ زندگی اور سماجی تعلقات بہتر بنانے کے لیے مخصوص سمت میں تبدیلی کا نام ترقی ہے۔

معاش: بنیادی ضروریات (خوراک، رہائش، صحت اور تحفظ، آمدنی کے علاوہ) پوری کرنے کی اہلیت۔ ”کچھ بننے کے لیے خاطر خواہ وسائل ہونا۔“

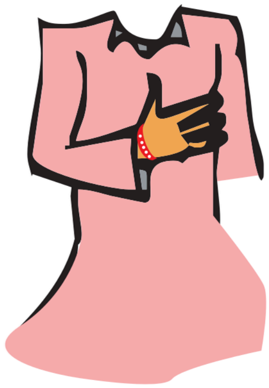

عزتِ نفس: فرد کی حیثیت میں ”وقعت اور عزت کا احساس“ رکھنا۔

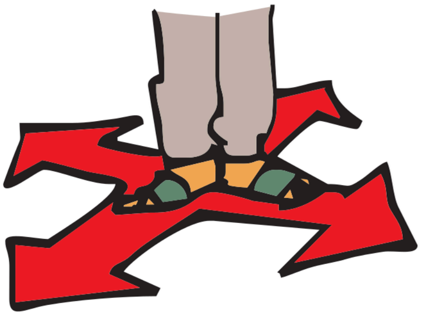

غلامی سے آزادی: اپنی مرضی کی راہ منتخب کرنے کے قابل ہونا۔

ہینڈ آؤٹ ۱—صنف اور ترقی

عورتوں پر زیادہ توجہ کیوں دی جا رہی ہے؟

مسائل	مثالیں
عورتیں مردوں کی نسبت کم تعلیم یافتہ ہیں 	پاکستان میں عورتوں کی شرحِ خواندگی 43 فیصد ہے پاکستان میں مردوں کی شرحِ خواندگی 70 فیصد ہے
پاکستان میں حمل، بچے کی پیدائش کے دوران اور غذائی خرابی کے باعث زیادہ عورتیں فوت ہوتی ہیں 	پاکستان میں زچگی کے دوران وفات کی شرح: 276 فی ایک لاکھ خیبر پختونخوا میں زچگی کے دوران وفات کی شرح: 206 فی ایک لاکھ بلوچستان میں زچگی کے دوران وفات کی شرح: 785 فی ایک لاکھ
عورتیں زیادہ کام کرتی ہیں لیکن پیداواری سرگرمیوں میں زیادہ شریک نہیں؛ عورتوں کے کام کی قدر نہیں کی جاتی اور نہ ہی اسے کام مانا جاتا ہے 	پاکستان میں افرادی قوت میں عورتوں کا حصہ: 55 ملین کا 26 فیصد خیبر پختونخوا میں افرادی قوت میں عورتوں کا حصہ: 55 ملین کا 17 فیصد بلوچستان میں افرادی قوت میں عورتوں کا حصہ: 55 ملین کا 9 فیصد

مسائل	مثالیں
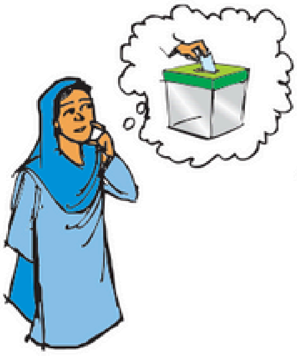 عورتوں کو سیاست میں بھرپور حصہ لینے کے مواقع کم ملتے ہیں	سیاسی قیادت (ایوان بالا میں نشستیں) 16 فیصد عورتیں 84 فیصد مرد خواتین رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد مردوں کے مقابلے میں 1 کروڑ 20 لاکھ کم ہے
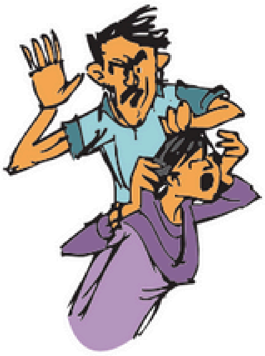 عورتیں گھریلو اور دیگر تشدد کا روزانہ نشانہ بنتی ہیں	2004-16ء کے دوران کیسز کی کل تعداد 1843 2017ء کے دوران KPK میں کیسز کی کل تعداد 180 2015ء کے دوران بلوچستان میں تشدد کے کیسز کی کل تعداد 279
 عورتوں کو وسائل پر کنٹرول اور فیصلہ سازی کا اختیار کم ہے	جائیداد میں کم حصہ اور اکثر حصے پر دعویٰ نہیں جتایا جاتا۔ پیداواری سرگرمی میں شرکت کم ہونے کی وجہ سے ہاتھ میں نقدرقم کم ہونا تعلیم، انشورنس اور شناختی کارڈ نہ ہونے کی وجہ سے کریڈٹ اور قرض تک رسائی کم ہونا خواتین رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد مردوں کے مقابلے میں 1 کروڑ 20 لاکھ کم ہے

[1] Pakistan Social And Living Standards Measurement. (2016, March). Retrieved April 27, 2018, from http://www.pbs.gov.pk/node/1650

[2] Junaidi, I. (2016, May 6). Pakistan's ranking in mother mortality rate falls further. Dawn News. Retrieved April 27, 2018, from https://www.dawn.com/news/1180278

[3] Bureau Report. (2016, July 19). Maternal and infant mortality rate in KP termed alarmingly high. The News. Retrieved April 27, 2018, from https://www.thenews.com.pk/print/135899-Maternal-and-infant-mortality-rate-in-KP-termed-alarmingly-high

[4] Achakzai, A. M. (2015, September 8). In Balochistan, maternal mortality rate is higher than other provinces. Retrieved April 27, 2018, from http://www.newslens.pk/balochistan-maternal-mortality-rate-higher-provinces.

[5] UN Women. (2016). Women's Economic Participation and Empowerment in Pakistan - Status Report 2016 (p. 55). Islamabad: UN Women Pakistan.

[6] National Assembly of Pakistan, http://www.na.gov.pk/en/composition.php.

صنفی برابری اور انصاف کو سمجھنا

سرگرمی نمبر 3

دورانیہ:

30منٹ

طریقہ کار:

بحث مباحثہ

ہدایات برائے سہولت کار:

شرکا کو نیچے دی گئی تصویر دکھا کر پوچھیں کہ انھیں کیا نظر آرہا ہے؟

برابری کا مطلب انصاف نہیں

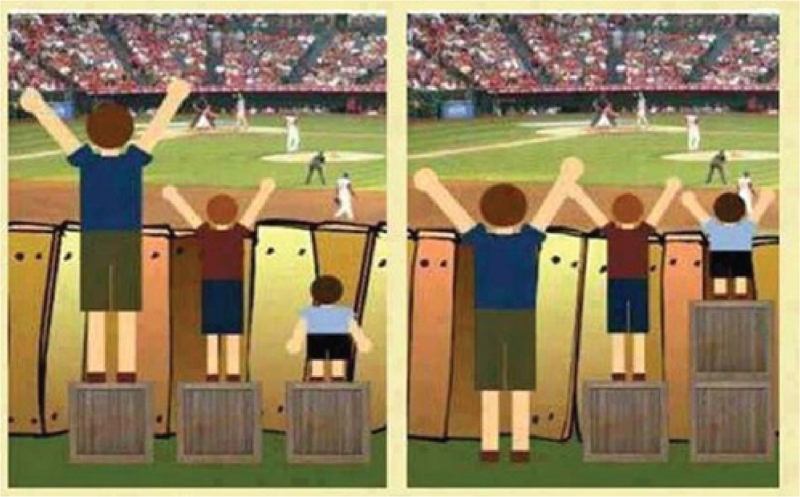

برابری

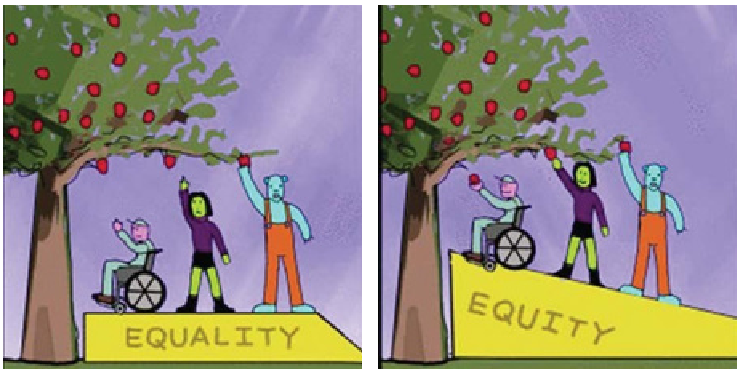انصاف